

ہے۔ مولانا آل حسن موہانی، مولانا رحمت اللہ کیرانوی اور ڈاکٹر وزیر خان نے برصغیر میں مطالعہ مسیحیت کی جو روایت قائم کی علماء دیوبند نے اسے بڑے زور شور سے جاری رکھا۔ جن میں مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا محمود حسن، مولوی رحیم اللہ بجنوری، مولانا فخر الحسن، مولانا غلام محمد راندیری، مولانا اشرف الحق دہلوی، مولانا امداد صابری، مفتی کفایت اللہ، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا محمد مالک کاندھلوی، مولانا محمد الیاس، اور پروفیسر قاضی زاہد الحسینی کے نام قابل ذکر ہیں۔

جناب سفیر اختر رقم طراز ہیں کہ علماء دیوبند کے مطالعہ مسیحیت کی مناسبت سے مؤرخ دارالعلوم مرحوم سید محبوب رضوی کی ایک تحریر ان کے پیش نظر تھی جو ایک ہندوستانی محقق راج بہادر شرمانے (بصورت انگریزی ترجمہ) اپنی کتاب میں شامل کی تھی مگر رضوی صاحب کی وہ اردو تحریر انہیں نہ مل سکی تو انہوں نے اسے انگریزی سے اردو میں منتقل کر کے شائع کر دیا۔ موضوع کے اعتبار سے کتابچہ بہت اہمیت کا حامل اور قابل مطالعہ ہے۔ آرٹ کارڈ ٹائٹل کے ساتھ اعلیٰ سفید کاغذ پر پرنٹ کیا گیا ہے۔ (تبصرہ: ابوالادیب)

کتاب: خیر الزاد افادات: حضرت مولانا محمد اشرف شاد مدظلہ

ترتیب: مولانا عبدالرشید بلال ضخامت: ۲۲۶ صفحات قیمت: ۱۴۰ روپے

ملنے کا پتا: مدرسہ اسلامیہ دینی درس گاہ خان گڑھ (ضلع مظفر گڑھ)

قرآن وحدیث کی خدمت کرنے والے علوم وفنون میں صرف ونحو ایسے علوم ہیں کہ ان کے بغیر قرآن وحدیث کی عبارت کا ترجمہ کما حقہ سمجھنا مشکل ہے۔ یہ دونوں علوم مدارس عربیہ میں ابتدائی طور پر پڑھائے جاتے ہیں جو طلباء زمانہ طالب علمی میں صرف ونحو میں مہارت حاصل کر جاتے ہیں ان کے لئے قرآن وحدیث کی عبارت کے ترجمہ کا سمجھنا بالکل آسان ہو جاتا ہے۔

علم صرف کی مشہور ”ارشاد الصرف“ نامی کتاب جو فارسی میں لکھی گئی ہے، میں تقریباً ۹۴ علم صرف کے قوانین ہیں اس کتاب کو بعض مدارس میں بڑے شوق سے پڑھایا جاتا رہا اور اس کے لئے علم صرف میں ماہر اساتذہ کا تقرر لازمی تھا۔ اس کتاب کو پڑھنے والا طالب علم تقریباً علم صرف کی بقیہ کتب سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اسے سمجھنے، سمجھانے کے لئے ایک بہترین شرح ”خیر الزاد“ محترم علامہ عبدالرشید بلال نے ترتیب دی ہے جو درحقیقت علم صرف پڑھانے والے ماہر اساتذہ کے فوائد صرف کا مجموعہ ہے۔ علم صرف کو سمجھنے، سمجھانے والے علماء اور طلباء کے لئے انمول تحفہ ہے۔

(تبصرہ: محمد مغیرہ)